

”ہم نے آپ کی طرف ایسی آیات نازل کی ہیں جو صاف صاف حق کا اظہار کرنے والی ہیں اور ان کی پیروی سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو فاسق ہیں۔“

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا﴾
 ”لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل روشن آگئی ہے اور ہم نے تمہاری

طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔“ (النساء: ۱۷۴)

﴿بَيْنَ اللَّهِ لَكُمْ أَنْ تَضَلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (النساء: ۱۷۵، ۱۷۶)

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔“

اور فرمایا:

﴿إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا * إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا * إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا﴾

”ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں اور اس غرض کے لئے ہم نے اسے دیکھنے اور سننے والا بنایا۔ ہم نے اسے راستہ دکھایا، اب وہ شکر کرنے والا بن جائے یا ناشکرا، بے شک کفر کرنے والوں کے لئے ہم نے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ نیک لوگ جنت میں شراب کے ایسے پیالے پئیں گے، جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی۔“ (الذہر: ۴۳۲)

آخر میں تمام انسانوں کو خواہ وہ کسی بھی دین، مذہب اور علاقہ سے تعلق رکھتے ہوں، دعوت دیتا ہوں کہ وہ قرآنِ کریم اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی طرف رجوع کریں تاکہ انہیں معلوم ہو کہ اسلام کن عمدہ تعلیمات، بلند اخلاق اور اعلیٰ عقائد پر مشتمل ہے۔ اور کیسے قطعی اور تشفی بخش دلائل اپنے دامن میں رکھتا ہے۔ میں ان سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اسلام کے متعلق کسی بھی طرح کی معلومات کیلئے اسلام مخالف مصادر اور سیاسی و جدید رجحانات سے متاثر ذرائع پر قطعاً اعتماد نہ کریں۔ وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

اطلاع: بعض ادارتی وجوہ کی بنا پر محدث کا تازہ شمارہ نمبر ۳۰۴ بابت اکتوبر و نومبر ۲۰۰۶ء مشترکہ طور پر شائع کیا جا رہا ہے جس کے لئے ہم اپنے قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ ادارہ محدث